روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

منگل 14 جون 2011ء 11 رجب 1432 ہجری 14 احسان 1390 ھش جلد 61-96 نمبر 135

ہم حکم کے منتظر ہیں

معرکہ نہاوند کے موقع پر حضرت عمرؓ نے ایرانی ٹڈی دل سے مقابلہ کرنے کے لئے مسلمانوں سے مشورہ چاہا تو حضرت طلحہؓ نے حضرت عمرؓ کی خدمت میں عرض کیا کہ ’’آپ امیر المومنین ہیں بہتر جانتے ہیں ہم غلام تو آپ کے حکم کے منتظر ہیں۔ جو حکم ہوگا ہم اس کی تعمیل کریں گے۔ہم نے بار بار آزمایا کہ اللہ تعالیٰ انجام کار آپ کو کامیابی عطا فرماتا ہے‘‘۔

(کامل ابن اثیر جلد 3ص 7۔دار بیروت 1965ء)

حضرت مسیح موعود خدائی تائید ونصرت سے لوگوں کو اصلاح، تقویٰ اور راستبازی کی طرف کھینچنے کے لئے آئے

دین حق اور قرآن کریم کے مقابل پر تمام تعلیمیں ہیچ ہیں

نظام خلافت ہی خدا تعالیٰ کی وہ دوسری قدرت ہے جو اشاعت دین کا کام سرانجام دے گی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 10 جون 2011ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کررہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 10 جون 2011ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ حسب معمول مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ تمام دنیا میں ایم۔ٹی۔اے پر براہ راست نشر کیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ جماعت احمدیہ میں مختلف مواقع پر آنحضرت ﷺ کی حدیث کہ ہر صدی پر خدا مجدد ظاہر فرمائے گا کے متعلق یہ سوال اٹھتے رہے ہیں اور اب بھی ایک بچے نے وقف نو کی کلاس میں یہ سوال کیا ہے کہ کیا آئندہ مجدد ہوں گے۔ پہلے خلفاء سلسلہ کے دور میں بھی یہ سوال اٹھا اور ان خلفاء نے بھی اس کے متعلق سیر حاصل جوابات عطا فرمائے لیکن اس سوال کے پیچھے بعض فتنے ہوتے ہیں اور خصوصاً حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے دور میں یہ بات واضح ہوگئی تھی۔ جب بھی یہ فتنے پیدا کرنے کی کوشش کی گئی تو خدا تعالیٰ نے اپنی زبردست قدرت کا ہاتھ دکھایا اور وہ فتنے دب گئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کی تحریرات اور ارشادات کی روشنی میں یہ واضح فرمایا کہ پیشگوئی کی غرض یہ تھی کہ جب بھی ضرورت ہوگی۔ خدا تعالیٰ اصلاح کے لئے اور بدعات کو ختم کرنے کے لئے ایسے سامان پیدا فرمائے گا کہ دین حق کی اصل تعلیم، خوبصورت تعلیم لوگوں تک پہنچا دی جائے اور اس پیشگوئی سے مراد اصلاح کرنا، تقویٰ سکھانا اور بدعات وغلط رسم ورواج کو ختم کرنا اور دین حق کی تعلیم کو پھیلانا تھا۔ چنانچہ تمام مجددین اپنے اپنے دائرے میں اپنا اپنا کام کرتے رہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ یہ دنیا کا الف آخر ہے اور اس دور میں خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو لوگوں کی اصلاح اور خدا کے پیغام کو پھیلانے کے لئے بھیجا اور حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ خدا نے مجھے اس لئے بھیجا کہ وہ ایمان جو اس دنیا سے اٹھ گیا تھا اس کو دوبارہ قائم کروں اور خدا سے قوت پا کر اسی کے ہاتھ کی کشش سے دنیا کو اصلاح اور تقویٰ اور راستبازی کی طرف کھینچوں، بدیوں اور برائیوں سے پاک کروں۔ نیز اس لئے بھیجا کہ یہ ثابت کروں کہ دین حق اور قرآن کریم کے مقابل پر تمام تعلیمیں ہیچ ہیں۔اس کے ساتھ خدا کی تائید یہ ہے کہ اس دور میں اشاعت کا کام بھی بہت آسان ہوگیا۔ اشاعت دین کے کام کو کرنے کی سہولتیں میسر آ گئیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود کو جو کام کرنے کے لئے خدا تعالیٰ نے بھیجا تھا۔ان کاموں کو جاری رکھنے کے لئے آپ کے ذریعہ سے ہی نظام خلافت کی پیشگوئی بھی خدا تعالیٰ نے کی اور پھر یہ پیشگوئی پوری بھی ہورہی ہے اور آج ساری دنیا میں نظام خلافت کے ذریعہ سے اصلاح اور اشاعت دین کا کام بہت منظّم طریق سے ہورہا ہے اور اس نظام کے تاقیامت قائم رہنے کی پیشگوئی بھی ہے۔ جس سے پتہ چلتا ہے کہ آئندہ بھی دین حق کی اس خدمت کے لئے مجدد وہی ہوں گے جو اس قدرت ثانیہ کے مظہر ہوں گے۔ کیونکہ اب حضرت مسیح موعود کے قائم کردہ نظام نے ہی یہ کام کرنا ہے اور وہی آج یہ کام کر بھی رہے ہیں اور نظام خلافت کی برکت سے صرف مربیان ہی نہیں بلکہ سارے احمدی اس کام کو سرانجام دے رہے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ آج بھی زبردست قدرتوں سے اس نظام خلافت کی تائید بھی فرما رہا ہے اور حضرت مسیح موعود کی صداقت کی طرف راہنمائی کررہا ہے۔ نیک فطرتوں کو خوابوں میں خلفاء کو دکھا کر اس بات کی تائید کررہا ہے کہ اب نظام خلافت ہی ہے جو اصل نظام ہے۔ اسی کے ذریعہ سے لوگوں کی اصلاح اور اشاعت دین کا کام ہورہا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ آج ہر احمدی کی ذمہ داری ہے کہ حضرت مسیح موعود کے تمام دعاوی پر پختہ ایمان رکھے اور اس کام کو جاری رکھنے کے لئے اپنی اور اپنی نسلوں کی اصلاح کریں۔ بدعات سے بچیں اور اس پیغام کو دوسروں میں بھی پھیلائیں اور حضرت مسیح موعود کے دست وبازو بنیں اور خلیفہ وقت کے سلطان نصیر بنیں اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق دے۔

خطبہ کے آخر پر حضور انور نے مکرم خیر الدین باروس صاحب مربی سلسلہ انڈونیشیا کی وفات کی خبر دی ان کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جمعہ کے بعد ان کی نماز جنازہ پڑھانے کا اعلان بھی فرمایا۔

خود بھی اور اپنی اولاد کو بھی نماز کا پابند کریں

انصار اللہ و خدام الاحمدیہ کو مخاطب کرتے ہوئے پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

آپکا نام انصار اللہ اس لئے رکھا گیا ہے کہ جہاں تک ہوسکے آپ دین کی خدمت کی طرف توجہ کریں۔......اور دین کا چرچا زیادہ سے زیادہ کریں۔ تا کہ آپ کو دیکھ کر آپکی اولادوں میں بھی نیکی پیدا ہوجائے۔ دین کا چرچا یہی ہے کہ (-) کی طرف زیادہ توجہ دیں۔ حضرت ابراہیمؑ کی قرآن کریم میں یہی خوبی بیان کی گئی ہے کہ آپ اپنے اہل وعیال کو ہمیشہ نماز وغیرہ کی تلقین کرتے رہتے تھے۔ یہی اصل خدمت آپ لوگوں کی ہے۔ آپ خود بھی نماز اور ذکرِ الٰہی کی طرف توجہ کریں اور اپنی اولادوں کو بھی نماز اور ذکرِ الٰہی کی طرف توجہ دلاتے رہیں۔ جب تک جماعت میں یہ روح پیدا رہے اور لوگوں کے ساتھ خدا تعالیٰ کے فرشتوں کا تعلق قائم رہے اور اپنے اپنے درجہ کے مطابق کلامِ الٰہی اِن پر نازل ہوتا رہے اسی وقت تک جماعت زندہ رہتی ہے کیونکہ اس میں ایسے لوگ پائے جاتے ہیں جو خدا تعالیٰ کی آواز سُن کر اُسے لوگوں تک پہنچاتے ہیں۔

......پس ایک طرف تو مَیں انصار اللہ کو توجہ دلاتا ہوں کہ وہ اپنے نمونے سے اپنے بچوں اپنے ہمسایوں کے بچوں اور اپنے دوستوں کے بچوں کو زندہ کریں اور دوسری طرف مَیں خدام الاحمدیہ کو توجہ دلاتا ہوں کہ وہ اتنا اعلیٰ نمونہ دکھائیں کہ نسلاً بعد نسلاً اسلام کی روح زندہ رہے۔ پس آپ نے نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰہ کہہ کر اللہ تعالیٰ سے جو عہد باندھا ہے اس کو پورا کرنے کے لئے اپنی تمام استعدادوں کو بروئے کار لائیں۔

(از الفضل انٹرنیشنل 7مئی 2004ء)

(بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2011ء مرسلہ نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

خطبہ جمعہ

ایک دن دعا کرکے نہ بیٹھ جاؤ بلکہ کم ازکم اس سنجیدگی سے دو سے تین ہفتے یا زیادہ دعا کرو

بعض سعید فطرت ایسے ہیں جو نیکی کی تلاش میں رہتے ہیں ان کی اللہ تعالیٰ رہنمائی فرما دیتا ہے

دنیا کے مختلف علاقوں اور قوموں سے تعلق رکھنے والے افراد کی خوابوں کے ذریعہ احمدیت کی صداقت کی طرف رہنمائی کے نہایت دلچسپ اور ایمان افروز واقعات کا روح پرور بیان

مکرم احمد باقر صاحب (سیریا)، مکرم تامل راشد صاحب (سیریا)، مکرم محمد مصطفٰی راد صاحب (سیریا) اور مکرم لطف الرحمٰن شاکر صاحب (جرمنی) کی نماز جنازہ غائب اور مرحومین کا ذکر خیر

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 29؍اپریل 2011ء بمطابق 29؍شہادت 1390 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح، لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضرت مسیح موعود نے حق کی تلاش کرنے والوں کو دعا کی طرف جو توجہ دلائی ہے اس کا ذکر کرتے ہوئے حضور نے فرمایا:

............حضرت مسیح موعود نے اپنی ایک کتاب ''نشانِ آسمانی'' میں یہ طریق بھی بتایا ہے کہ توبۃ النصوح کر کے رات کو دو رکعت نماز پڑھو۔ پہلی رکعت میں سورۃ یٰسین پڑھے، دوسری رکعت میں اکیس مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے، پھر بعد اس کے تین سو مرتبہ درود شریف اور تین سو مرتبہ استغفار پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے مدد چاہے کہ تُو پوشیدہ باتوں کو جانتا ہے، اس شخص کے بارے میں مجھ پر حق کھول دے۔

پھر اس میں آپ نے دوبارہ یہ تاکید فرمائی ہے کہ اپنے نفس سے خالی ہو کر یہ استخارہ کرنا شرط ہے۔ لیکن اوّل تو توبۃ النصوح ہی بہت بڑی کڑی شرط ہے۔ اس پر عمل ہی کوئی نہیں کرتا اور خاص طور پر (۔) تو بالکل ہی نہیں کر سکتے۔

آپ نے فرمایا کہ اگر دل بُغض سے بھرا ہو اور بدظنی غالب ہو تو پھر شیطانی خیالات ہی آئیں گے۔ بعض لوگ کہہ دیتے ہیں کہ ہم بہت دعا کرتے ہیں ہمیں تو کوئی سچائی نظر نہیں آئی۔ تو حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ اگر دل میں ہی کینہ بھرا ہوا ہے، بُغض بھرا ہوا ہے تو پھر شیطان نے رہنمائی کرنی ہے۔ پھر خدا تعالیٰ رہنمائی نہیں کرتا۔

(ماخوذاز نشان آسمانی روحانی خزائن جلد4 صفحہ 400,401)

اسی طرح (۔) اور صلحاء کو خاص طور پر اپنی کتاب ''کتاب البریہ'' میں مخاطب ہو کر اللہ تعالیٰ سے مدد چاہنے کی تجویز دی۔

(ماخوذ از کتاب البریہ روحانی خزائن جلد نمبر13 صفحہ 364)

............بہت سے سعید فطرت ہیں جو اس نسخے کو آزماتے ہیں اور انہوں نے اللہ تعالیٰ سے رہنمائی چاہی اور اللہ تعالیٰ نے اُن کی رہنمائی فرمائی اور اس کے علاوہ بعض سعید فطرت ایسے ہیں جو نیکی کی تلاش میں رہتے ہیں اُن کی اللہ تعالیٰ ویسے بھی رہنمائی فرماتا ہے۔ بہرحال اس زمانے میں بھی آج کل بھی اللہ تعالیٰ حضرت مسیح موعود کی سچائی کو ثابت کرنے کے لئے اُن لوگوں کی رہنمائی فرماتا چلا جا رہا ہے جو حق کی تلاش میں سنجیدہ ہیں۔ اس وقت میں ایسے ہی لوگوں کے چند واقعات پیش کروں گا۔

تبشیر کی رپورٹ کے مطابق جو عربی ڈیسک نے اُن کو دی کہ اس ماہ اپریل کے اَلْحِوَارُ الْمُبَاشِر میں ایم۔ٹی۔اے تھری پر جو عربی پروگرام آتا ہے اس میں ایک مصری دوست مکرم عبدہ بکر محمد بکر صاحب نے فون کر کے بتایا کہ میں نے حضرت مسیح موعود کے بیان فرمودہ طریق کے مطابق استخارہ کیا اور یہ دعا کی تو اُسی رات رؤیا میں دیکھا کہ مَیں اپنے ایک سلفی رشتے دار کو اپنے ہاتھ کی انگلی ہوا میں لہراتے ہوئے بڑے جوش سے کوئی بات کہہ رہا ہوں لیکن میرے الفاظ مجھے سنائی نہیں دیتے۔ جب مَیں خواب سے بیدار ہوا تو اگلے دن پھر اسی طریق پر دعا کی اور ساتھ یہ بھی عرض کیا کہ اے اللہ! مجھے کوئی واضح چیز دکھا جس سے انشراحِ صدر ہو جائے۔ چنانچہ مَیں نے دوبارہ وہی رؤیا دیکھا کہ مَیں اپنے اُسی رشتے دار کے سامنے کھڑا ہوں اور اپنے ہاتھ کی انگلی لہراتے ہوئے تین بار کہتا ہوں کہ (۔) یعنی خدائے عظیم کی قسم ہے کہ جماعت احمدیہ ہی سچی جماعت ہے۔ اس کے بعد کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے بیعت کی توفیق دی۔

حضرت مسیح موعود نے لکھا ہے کہ ایک دن دعا کر کے نہ بیٹھ جاؤ بلکہ کم ازکم اس سنجیدگی سے دو سے تین ہفتے یا زیادہ دعا کرو۔ جب اللہ تعالیٰ سے رہنمائی چاہو تو اللہ تعالیٰ ایک وقت میں رہنمائی فرمائے گا۔

(ماخوذاز نشان آسمانی روحانی خزائن جلد4 صفحہ 401)

پھر ہمارے امریکہ کے ایک (۔) لکھتے ہیں کہ عبدل سلیم صاحب پچیس، تیس سال پہلے فجی سے لاس اینجلس امریکہ آئے تھے اور عیسائی ماحول ہونے کی وجہ سے عیسائیت قبول کر لی مگر بعدازاں ایک (۔) کی (۔) سے پھر (۔) کی طرف رجوع کیا۔ کہتے ہیں اُن کی دوستی خاکسار (یعنی ہمارے جو (۔) ہیں انعام الحق کوثر اُن) سے ہوگئی اور یہ ہماری (۔) میں آنے لگے۔ انہیں احمدیت کے متعلق تفصیل بتائی۔ مطالعہ کے لئے لٹریچر دیا اور یہ مشورہ دیا کہ وہ دعا کر کے اللہ تعالیٰ سے رہنمائی حاصل کریں اور دعائے استخارہ کا مسنون طریقہ بتایا۔ چنانچہ انہوں نے استخارے کی دعا کی اور خواب میں حضرت مسیح موعود نظر آئے۔ اگلے روز وہ حسبِ عادت غیر احمدیوں کی مسجد میں گئے۔ وہاں عرب سے کوئی شیخ آئے ہوئے تھے۔ اُس شیخ نے حاضرین کو سوال کرنے کی دعوت دی تو عبدل سلیم صاحب کھڑے ہوئے اور کہا کہ قرآن و حدیث کے مطابق یہ زمانہ حضرت امام مہدی کی آمد کا ہے۔ چنانچہ مَیں نے دعا کی کہ اے خدا! تو مجھے بتا۔ کیا امام مہدی آ گئے ہیں؟ اور اگر آ گئے ہیں تو کون ہیں؟ تو کہتے ہیں مَیں نے اُن کو بتایا کہ میری خواب میں حضرت مرزا غلام احمد قادیانی آئے۔ اس پر شیخ نے کہا کہ یہ شیطانی خواب ہے اور اس میں کوئی صداقت نہیں۔ تم کثرت سے تعوّذ

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

پڑھو اور دُرود شریف پڑھو۔ چنانچہ انہوں نے پھر دعا کی۔ کثرت سے درود شریف پڑھا۔ پھر حضرت مسیح موعود ان کو خواب میں نظر آئے۔ چنانچہ یہ پھر دوبارہ شیخ کی مجلس سوال و جواب میں گئے اور وہاں ذکر کیا۔ اُس شیخ نے پھر کہا کہ یہ شیطانی خواب ہے۔ عبدل سلیم صاحب نے کہا کہ یہ عجیب بات ہے کہ رات کو مَیں کثرت سے تعوذ پڑھتا ہوں۔ درود شریف پڑھتا ہوں۔ پھر دعا کرتا ہوں کہ اے خدا! تو مجھے امام مہدی کی آمد کے بارے میں بتا۔ مگر بقول آپ کے خدا تعالیٰ مجھے جواب نہیں دیتا مگر صرف شیطان جواب دیتا ہے۔ یہ تو بڑی عجیب بات ہے۔ یہ جواب سن کر (۔) میں شور مچ گیا اور انہوں نے کہا اس کو یہاں سے باہر نکالو۔ یہ کافر ہے۔ یہ پلید ہے۔ کہتے ہیں یہاں تک کہ عورتوں کی طرف جو سائڈ سکرین تھی، وہاں سے بھی سکرین پیٹی جانے لگی کہ اسے باہر نکالو۔ یہ کافر ہے۔ بہر حال یہ کہتے ہیں مَیں وہاں سے اُٹھ کر آ گیا اور یہ سارا واقعہ انہوں نے ہمارے (۔) کو سنایا اور پھر کہا کہ اب مجھے شرح صدر ہو گئی ہے کیونکہ شیخ کے پاس تو اس کا کوئی جواب نہیں اور اب میں بیعت کرنا چاہتا ہوں۔ چنانچہ انہوں نے بیعت کی۔ جس دن بیعت کی تو اسی روز حضرت مسیح موعود مکمل طور پر خواب میں اُن پر ظاہر ہوئے اور اُن کو سلام کیا اور مصافحہ کیا اور احمدیت قبول کرنے پر مبارکباد دی اور کہتے ہیں اگلے دن مَیں بڑا خوش تھا کہ حضرت مسیح موعود سے اس طرح مَیں نے مصافحہ کیا۔..........

اب حضرت مسیح موعود گو اپنے وجود کے ساتھ ہم میں موجود نہیں لیکن جماعت کا بڑھنا، آپ کا لوگوں میں خوابوں کے ذریعے سے آ کے اپنی سچائی ثابت کرنا یہی زندگی کا ثبوت ہے۔

پھر انڈونیشیا سے امیر صاحب لکھتے ہیں کہ ڈیڈی سناریہ (Dedi Sunarya) صاحب جماعت احمدیہ سیانجوڑ (Cianjur) ویسٹ جاوا کے ممبر ہیں۔ ان تک جماعت کا پیغام 2006ء تک پہنچ چکا تھا۔ انہوں نے جماعتی کتب کا مطالعہ شروع کیا۔ اُن کی پسندیدہ کتاب حضرت مسیح موعود کی معرکۃ الآراء کتاب ''اسلامی اصول کی فلاسفی'' تھی۔ وہ کہتے ہیں بارہا اس کا مطالعہ کرنے کے بعد بھی انہیں احمدیت قبول کرنے میں ہچکچاہٹ تھی۔ ایک دن انہیں کہا گیا کہ وہ اللہ تعالیٰ سے رہنمائی حاصل کرنے کے لئے استخارہ کریں۔ چنانچہ وہ مسلسل دعا کرتے رہے اور فروری 2008ء میں انہوں نے خواب میں ایک زبان میں ایک جملہ سُنا جس کا ترجمہ یہ ہے کہ ''اگر تم وہاں جانا چاہتے ہو تو پہلے تمہیں مضبوط ہونا ہوگا''۔ اس کے بعد جلد ہی اُنہیں ایک اور خواب آئی جس میں اُنہیں کہا گیا کہ وہ چالیس دن روزے رکھیں۔ ان روزوں میں اُنیسویں اور اکیسویں رات انہیں کشف دکھایا گیا جس میں ایک سفید لباس میں ملبوس شخص یہ کلمات دہرا رہا تھا کہ (۔) احمدیت سچی ہے، تمہیں یقیناً لیلۃ القدر حاصل ہو گئی ہے اور حضرت مرزا غلام احمد ہی امام مہدی ہیں۔ کہتے ہیں یہ کشف مجھے کئی مرتبہ ہوا۔ بالآخر 2008ء میں انہوں نے اپنی اہلیہ سمیت احمدیت قبول کر لی اور اس کے بعد کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل سے تمام مشکلات کو انہوں نے بڑے صبر اور حوصلے سے برداشت کیا۔

کینیڈا کے امیر صاحب لکھتے ہیں کہ سینٹ تھامس (اونٹاریو) کے رہائشی ایک مقامی لوکل شخص بل روبنسن (Bill Robinson) تھے جو بڑے پُر جوش عیسائی تھے۔ لیکن رفتہ رفتہ عیسائیت سے بیزار ہو گئے اور خدا سے دعا کرنے لگے کہ اے خدا! صحیح راستہ مجھے دکھا۔ کہتے ہیں ایک شب نہایت شدت سے مَیں نے دعا کی کہ اگر خدا موجود ہے تو مجھے صحیح راستہ دکھا۔ صبح کو اُس نے دیکھا کہ اس کے میل باکس میں جماعت احمدیہ کا پمفلٹ پڑا ہوا ہے۔ بل نے اُسے خدائی نشان سمجھتے ہوئے جماعت سے رابطہ کیا اور مارچ 2011ء میں بیعت کر لی۔ اُن کا کہنا تھا کہ (۔) ہونے کے بعد جب وہ نہائے تو محسوس کیا کہ اُن کے سارے گناہ ڈھل کر بہہ گئے ہیں اور وہ نئے انسان بن گئے ہیں۔ تو جو نیک فطرت ہیں اُن کو معجزوں کی کثرت کی ضرورت نہیں رہتی۔ اُنہوں نے صرف اپنے پوسٹ باکس میں ایک پمفلٹ دیکھ کے اس کو بھی خدائی تائید سمجھتے ہوئے احمدیت کا مطالعہ کیا اور پھر احمدیت قبول کر لی۔

پھر قرغزستان سے وہاں کے ہمارے مقامی معلم روفات توکاموف صاحب لکھتے ہیں کہ گل سیزم آئمہ کینا صاحبہ نے 2010ء میں بیعت کی۔ اس سے قبل وہ صوفی ازم سے منسلک رہیں۔ اُن کا پہلا سوال حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں تھا۔ وہ عیسیٰ علیہ السلام اور امام مہدی کے بارے میں ہم سے سُن کر بہت حیران ہوئیں۔ اُس نے بتایا کہ جماعت میں داخل ہونے سے تقریباً تین چار ماہ پہلے اُس نے خواب دیکھا کہ گویا کسی نے بورڈ پر عربی زبان میں کچھ لکھا ہے جسے وہ نہ پڑھ سکیں۔ تاہم اُس کا مفہوم اُسے یہ بتایا گیا کہ امام مہدی آپ کے درمیان موجود ہے۔ اس کے تقریباً دو ہفتے بعد اُس نے وہاں ایم۔ٹی۔اے پر جلسہ سالانہ جرمنی میں مجھے خطاب کرتے ہوئے دیکھا تو اُس پر بڑا گہرا اثر ہوا۔ وہ کہتی ہیں مجھے پہلے ہی دکھایا گیا تھا کہ امام مہدی آ چکے ہیں اور امام مہدی کی باتیں ہو رہی ہیں۔ اُس کے بعد اُس نے احمدیت قبول کر لی۔

سیرالیون کے ہمارے مشنری انچارج لکھتے ہیں کہ کینیما ڈسٹرکٹ کے بنڈوما (Gbandoma) گاؤں میں ڈاکٹر تاموصاحب مشنری صالح لہائے صاحب اور معلم مصطفیٰ فوفانا، تینوں داعیانِ الی اللہ (۔) کے لئے گئے۔ (۔) کرنے کے بعد انہوں نے اللہ تعالیٰ سے رہنمائی حاصل کرنے کے لئے الحاجی مصطفیٰ تاموکو استخارہ کرنے کا طریق بتایا کہ اس طرح آپ احمدیت کی صداقت معلوم کر سکتے ہیں۔ اگلی صبح الحاجی مصطفیٰ تاموصاحب جو ابھی احمدی نہ تھے۔ انہوں نے (۔) میں نمازِ فجر کے بعد خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر گواہی دی کہ اللہ تعالیٰ نے اُن پر حق کھول دیا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ انہوں نے رات خواب میں دیکھا کہ وہ بائیسکل پر شہر جانا چاہتے ہیں۔ (اب افریقیوں کو بعض لوگ کہتے ہیں کہ ان کو سمجھ نہیں آتی اور ہم زیادہ ترقی پسند، ترقی پذیر اور علم دوست ہیں، لیکن اللہ تعالیٰ نے جب رہنمائی فرمانی ہو، جس کو ہدایت دینی ہو، اُس کے لئے چھوٹی سی چیز میں ہی ایک رہنمائی فرما دیتا ہے جو سمجھنے والے سمجھ جاتے ہیں۔ اور یہ دیکھیں کہتے ہیں کہ خواب میں دیکھا کہ) بائیسکل پر شہر جانا چاہتے ہیں اور ان کے پاس بھاری سامان ہے۔ فکر مند ہیں کہ کس طرح بھاری سامان لے کر شہر پہنچیں؟ اتنے میں ایک لڑکے نے آ کے پیغام دیا کہ تمہارا بھائی صالح (جو ہمارے معلم ہیں) تمہیں بلا رہے ہیں کہ تم میرے ساتھ گاڑی پر آ جاؤ۔ مَیں نے جب پیچھے مُڑ کر دیکھا تو میرا بھائی صالح جو احمدی ہے ایک خوبصورت پگڑی پہنے ہوئے ہے اور کہہ رہا ہے کہ آؤ کار پر چلیں۔ انہوں نے کہا کہ انہوں نے فوراً سمجھ لیا کہ میری مشکلات سے نجات احمدیت میں ہی ہے۔ اور حقیقی عزت اسی میں ہے۔ اس خواب بیان کرنے کے بعد وہ آئے کہ میری بیعت لے لیں۔

شام سے ہمارے ایک دوست ہیں یاسر برہان الحریری صاحب۔ وہ کہتے ہیں مَیں نے اپنے کزن رتیب الحریری صاحب سے جماعت کا ذکر سنا تو سنتے ہی میرے دل میں حق راسخ ہو گیا اور مَیں بیعت کرنے پر بھی رضامند ہو گیا۔ دو روز قبل مَیں نے دو رکعت نماز پڑھی اور دعا کی کہ اے اللہ! مجھے حق کے بارے میں کھول کر بتا دے اور پھر اس کی اتباع کی توفیق عطا فرما۔ کہتے ہیں مَیں نے کہا کہ میں ایک ان پڑھ انسان ہوں۔ مَیں نے خواب میں دیکھا کہ کوئی میرا ہاتھ پکڑ کر کھینچے چلا جا رہا ہے۔ مَیں کافی دور تک اُس کے ساتھ چلتا رہا۔ پھر پوچھا کہ تم مجھے کہاں لے کر جا رہے ہو؟ اُس نے کہا کچھ دیر بعد تم خود ہی دیکھ لوگے۔ چنانچہ مَیں نے آگ کے بلند شعلے اور بہت کثرت سے لوگ دیکھے۔ یہ دیکھ کر مَیں نے خوفزدہ ہوتے ہوئے اُس کا ہاتھ چھوڑ دیا۔ اُسی وقت آسمان سے نور نازل ہوا اور جب مَیں نے اُسے دیکھا تو اُس شخص کو کہا کہ اب مَیں آپ کے ساتھ نہیں جاؤں گا۔ کیونکہ اس نور کو دیکھ کر مجھے راحت و اطمینان اور سکینت مل گئی ہے۔ اس رؤیا کے بعد مجھے انشراح صدر ہو گیا۔ الحمدللہ اُس کے بعد بیعت کر لی۔

مکرمہ رنا محمد البواعنہ صاحبہ اُردن کی ہیں۔ یہ کہتی ہیں کہ میرا جماعت سے تعارف اپنے خاوند کے ذریعے ہوا۔ انہوں نے تین سال ایم۔ٹی۔اے دیکھنے کے بعد چند ماہ قبل بیعت کر لی تھی۔ مَیں نے بیعت کے بعد اپنے میاں میں خدا تعالیٰ سے تعلق میں نمایاں تبدیلی دیکھی۔ اُن کی دعا کا انداز اور نمازوں کی پابندی اور خشوع و خضوع نمایاں طور پر بدل گیا۔ وہ مجھ سے بھی جماعتی عقائد کی بات گاہے بگاہے کرتے اور مجھے امام الزمان کی کتابوں کے مطالعہ کی طرف توجہ دلاتے رہے۔ خصوصاً ''اسلامی اصول کی فلاسفی'' پڑھنے کے لئے دی جو مجھے بہت پسند آئی اور اس کے بعد مَیں نے عربی کتاب ''التبلیغ'' کا مطالعہ کیا اور وہ بھی بہت عمدہ تھی۔ اس پر مَیں نے خدا تعالیٰ کے حضور انشراح صدر کے لئے دعا کی۔ چنانچہ مجھے بہت سی خوابیں آئیں جن میں سے ایک یہ تھی۔

کہتی ہیں مَیں نے دیکھا کہ میرے میاں مختلف رنگوں کے گلاب کے پھولوں سے سجے ہوئے ایک اونچے ٹیلے پر کھڑے ہیں اور آپ کے ساتھ بہت زیادہ لوگ موجود ہیں جو بہت خوش ہیں۔ جبکہ مَیں نیچے پستی میں کھڑی ہوں اور اُن کی طرف دیکھ رہی ہوں اور خواہش کرتی ہوں کہ اُن کے ساتھ مل جاؤں۔ چنانچہ مَیں نے اُن کی طرف چڑھنا شروع کیا۔ اوپر کی طرف راستہ بہت خوبصورت اور ہر طرف سے سبز وشاداب اور دیدہ زیب رنگ برنگے پھولوں سے سجا ہوا تھا۔ جب میں اوپر چڑھتے چڑھتے تھک جاتی تو مختلف پھولوں سے سجائے ہوئے بہت دلکش گھڑوں سے پانی پیتی جو بہت شیریں اور اس قدر مزیدار تھا کہ اس جیسا مَیں نے پہلے کبھی نہیں پیا۔ کہتی ہیں اس کے بعد مجھے یقین ہوگیا کہ جو کچھ حضرت اقدس مسیح موعود نے بیان فرمایا ہے وہی حقیقی رنگ میں (۔) کی دلکش اور خوبصورت تعلیم ہے۔ لہٰذا مَیں نے اپنے میاں سے کہا کہ میری بیعت بھی ارسال کر دیں۔

پھر الجزائر کی ایک فتیحہ صاحبہ ہیں۔ وہ کہتی ہیں مَیں نے ایم۔ٹی۔اے کے بہت سے پروگرام دیکھنے کے بعد خدا تعالیٰ کے حضور دعا کی تو خواب میں دیکھا کہ مَیں ایک بہت بڑی جماعت میں شامل ہوں جس کی رہنمائی (میرا لکھا کہ) خلیفۃ المسیح الخامس اپنے روایتی لباس میں کر رہے ہیں۔ اور ایک (۔) کی طرف رہنمائی کر رہے ہیں جس کے دروازے کھلے ہیں اور اس (۔) کے اندر نور چمک رہا ہے۔ اس خواب کے بعد 9؍فروری 2010ء کو کہتی ہیں مَیں نے بیعت ارسال کر دی اور بڑی شدت سے جواب کا انتظار کرنے لگی۔ اُسی رات مَیں نے دیکھا کہ میں ایک فریم کئے ہوئے آئینے میں دیکھ رہی ہوں۔ اچانک مجھے اپنی شکل فریم میں نظر آنے لگی اور وہ شکل بہت چمکدار، روشن تھی۔ مَیں نے زندگی بھر اپنی شکل اتنی خوبصورت نہیں دیکھی۔ پھر اچانک وہ تصویر غائب ہوگئی اور آئینہ میں میری بچپن کی تصویر اسی طرح روشن اور نہایت خوبصورت شکل میں ظاہر ہوئی۔ مَیں اُسے دیکھ کر خواب میں بہت زیادہ خوش تھی اور اچانک مَیں نے اپنے بائیں طرف دیکھا تو میرا ایک اسسٹنٹ نظر آیا جس نے کہا کہ دیکھو، احمدیت کے آثار کس طرح میرے اندر منعکس ہو رہے ہیں۔

محمد یحیٰی سیہوب الجزائر کے ہیں۔ کہتے ہیں مَیں نے چند ماہ قبل بیعت کی توفیق پائی۔ اس کا سہرا میرے بیٹے سلیم کے سر ہے جسے مختلف چینل دیکھنے کا شوق ہے۔ اور اسی تلاش میں اُسے ایم۔ٹی۔اے مل گیا جہاں پروگرام حوارِ مباشر جاری تھا۔ چنانچہ اس نے کئی پروگرام دیکھے اور پروگرام کے درمیان فون بھی کئے اور عربی ویب سائٹ پر موجود مواد کا مطالعہ بھی کیا۔ جب کوئی بات خلافِ شریعت نظر نہ آئی اور واضح دلائل سنے تو بیعت کر لی۔ لیکن مَیں نے بیعت سے قبل استخارہ کیا اور خدا تعالیٰ سے التجا کی کہ مجھے اس شخص یعنی سیدنا احمد کی حقیقت بتا دے۔ تو مَیں نے خواب میں کچھ لوگوں کو اُن کے گھروں میں دیکھا کہ وہ شدید آندھی کا سامنا کر رہے ہیں۔ وہ اپنے گھر کے باہر والے اُس پردہ کو پکڑنے کی کوشش کر رہے ہیں جو باہر سے اُن کے برآمدے کو ڈھانکتا ہے لیکن وہ اُسے پکڑ نہیں سکتے اور پردہ اوپر ہوا میں اُٹھ جاتا ہے اور وہ بے پردہ ہو جاتے ہیں اور گھر کے اندر سے چیزیں نظر آنے لگتی ہیں۔ اس کے بعد مجھے محسوس ہوا کہ جیسے حقیقت میں ایک بڑا زلزلہ برپا ہوگیا ہے۔ اس پر مَیں نے بے ساختہ ڈر کر نہایت مرعوب آواز میں کلمہ شہادت پڑھا اور دل کی گہرائیوں سے تین بار دہرایا۔ اس کے بعد سکون ہوگیا اور کہتے ہیں مَیں نے مؤذن کی آواز سنی اور یہ سب کچھ فجر سے پہلے ہوا۔ جب مَیں بیدار ہوا تو میری آنکھیں خدا تعالیٰ سے ڈر کی وجہ سے آنسوؤں سے تر تھیں۔ پھر نماز کے لئے اُٹھا تو میرا یہ ڈر ختم ہوگیا تھا اور سکینت میرے دل پر اترتی محسوس ہوئی۔ یہ کہتے ہیں کہ اس خواب سے مرزا غلام احمد قادیانی کی صداقت مجھ پر واضح ہوگئی، سمجھ آ گئی کیونکہ مَیں دعا کر رہا تھا کہ آپ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی میں لوگوں کو اندھیروں سے نور کی طرف نکالنے کے لئے تشریف لائے ہیں۔

ہانی طاہر صاحب لکھتے ہیں کہ کچھ عرصہ قبل لبنان سے ایک دوست مکرم جمیل صاحب نے بیعت کی تھی۔ انہوں نے اپنی بہن یاسمین کو (۔) کرنی شروع کی لیکن وہ قائل نہ ہوتی تھی۔ آج انہوں نے اپنے خط میں لکھا ہے کہ اب اس نے ایک خواب کی بنا پر بیعت کا فیصلہ کیا ہے۔ لکھتی ہیں کہ ہفتہ کے روز نمازِ عصر ادا کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ سے طلبِ ہدایت کے لئے بہت دعا کی۔ رات کو سونے سے قبل حضرت مسیح موعود کی سیرت پڑھ رہی تھی۔ (بیعت تو نہیں کی تھی لیکن دشمنی ایسی بھی نہیں تھی کہ کتابیں نہ پڑھیں۔ حضرت مسیح موعود کی سیرت پڑھ رہی تھیں) اسی دوران نیند آ گئی اور خواب میں حضور انور کو بعض اَور لوگوں کے ساتھ بیٹھے دیکھا۔ حضور نے پوچھا کہ کیوں بیعت کرنا چاہتی ہو؟ مَیں نے عرض کیا کہ آپ کی باتیں درست اور معقول ہیں۔ اس لئے بیعت کرنا چاہتی ہوں۔ اس کے بعد خواب میں ہی بیعت کر لی۔ بیدار ہونے کے بعد محسوس ہوا کہ خواب حقیقت سے بھی زیادہ واضح تھی۔

محمود یحیٰی علی صاحب یمن کے ہیں۔ وہ لکھتے ہیں کہ مَیں نے مسیح موعود کی صداقت جاننے کے لئے استخارہ کیا تو خواب میں آپ کو دیکھا کہ آپ...... کے دروازے کے پاس ایک سفید شاخوں والے درخت کے پاس کھڑے ہیں جس کی بلندی تقریباً دو میٹر ہے اور کوئی کتاب پڑھ رہے ہیں، اس کے بعد آنکھ کھل گئی لیکن حضور کے الفاظ یاد نہیں رہے۔ کہتے ہیں کچھ دنوں کے بعد پھر مَیں نے دیکھا کہ حضرت مسیح موعود...... کھڑے خطاب فرما رہے ہیں۔ اس پر آنکھ کھل گئی۔ اس کے بعد لوگوں کو جماعت کے افکار و عقائد کی تبلیغ میں نے شروع کی تو اُن کی طرف سے ہنسی مذاق کا نشانہ بننا پڑا۔ انہوں نے مجھے یہ کہنا شروع کر دیا کہ تم ذہنی مریض ہوگئے ہو۔ بعض نے بدزبانی کی۔ بعض نے بات کرنا ہی چھوڑ دی۔ لیکن الٰہی جماعتوں کے ساتھ تمسخر اور استہزاء تو لوگوں کی پرانی عادت ہے جس کا قرآنِ کریم میں بھی ذکر ہے۔ بہرحال میں نے مع اہلیہ و بچے بیعت کر لی۔

مکرم عبدالقاعد احمد صاحب یمن سے لکھتے ہیں کہ دو سال سے ایم۔ٹی۔اے دیکھ رہا ہوں۔ اُن سارے سوالوں کے جواب مل گئے ہیں جن کا جواب جماعت احمدیہ کے علاوہ کسی کے پاس نہ تھا۔ پہلی دفعہ ایم۔ٹی۔اے پر حضرت مسیح موعود کی تصویر دیکھ کر دل کو تسلی ہوگئی کہ یہ شخص جھوٹا نہیں ہوسکتا۔ اس کے بعد متعدد مبشر خوابیں دیکھی ہیں۔ چند ایک عرض ہیں۔

کہتے ہیں کہ ایک دفعہ دیکھا کہ حضرت عزرائیل مجھ سے کہہ رہے ہیں کہ تمہاری عمر ختم ہو چکی ہے۔ پھر مجھے ایک خوبصورت اور خوشنما جگہ پر لے گئے جہاں غیر عرب لوگ سفید لباس اور پگڑیاں پہنے ہوئے ہیں۔ پھر عزرائیل نے میرے ماتھے پر ہاتھ رکھ کر بسم اللہ اور سورۃ فاتحہ پڑھی۔ اس کے بعد مجھے بیہوشی کی سی کیفیت محسوس ہوئی (یہ خواب میں ہو رہا تھا) اور پھر کہتے ہیں پھر میری آنکھ کھل گئی۔ غالباً اس سے مراد یہ تھی کہ جماعت احمدیہ سے تعارف کے بعد ایک پاک زندگی کی طرف میرا سفر شروع ہوگیا۔ خواب میں مسیح الدجال کو دیکھا جو بیساکھیوں کے سہارے چل رہا تھا۔ مَیں نے بڑھ کر اس کی گردن توڑ دی۔ اس کی تعبیر میرے ذہن میں آئی کہ حضرت مسیح موعود پر ایمان لانے کے بعد مجھے اور میرے ایمان کو کوئی نقصان نہ پہنچا سکے گا۔ کہتے ہیں کچھ مدت کے بعد پھر خواب میں حضرت .... کو پیٹھ پھیر کر جاتے دیکھا اور اُس کی تعبیر یہ سمجھ آئی کہ اب مسیحی عقیدے کے ختم ہونے کا وقت آ گیا ہے۔ اس کے بعد.......... کو دیکھا کہ آپ ٹیک لگا کر بیٹھے ہیں اور ہم آپ کا نورانی چہرہ دیکھ رہے ہیں۔ آپ کا رنگ مرجان کے موتیوں کی طرح ہے۔ ایک دفعہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کو دیکھا اور حضور سے ملتے ہی آپ کے ہاتھ چوم کر مَیں رونے لگ گیا۔ آپ نے کمال شفقت سے فرمایا ''آؤ نماز پڑھیں'' تب ہم نے نماز پڑھی۔ اس کے بعد انہوں نے بیعت کر لی۔

نائیجیریا سے ہمارے (۔) ندیم صاحب لکھتے ہیں کہ بینوے سٹیٹ (Benue State) کے ایک امام خالد شعیب صاحب سے ہمارے ایک معلم کا رابطہ قائم ہوا۔ اُن کو جماعت کا لٹریچر پڑھنے کے لئے دیا گیا۔ اُن کی دلچسپی بڑھی اور یہ جماعت کے ہیڈ کوارٹر ابوجا آئے اور (۔) سلسلہ سے کافی سوال و جواب ہوئے۔ اور مزید عربی لٹریچر حاصل کیا۔ کچھ دنوں کے بعد امام صاحب نے بتایا کہ اب مجھے مکمل تسلی ہے اور مَیں نے ایک خواب بھی دیکھی ہے کہ حضرت مسیح موعود نائیجیریا میں ایک بہت بڑے مجمع سے خطاب فرما رہے ہیں۔ اور مَیں ہاؤسا زبان میں اس خطاب کا ترجمہ کر رہا ہوں۔ خطاب کے اختتام پر حضرت مسیح موعود نے مجھے دو قلم اور ایک کتاب عطا فرمائی۔ اس لئے اب میری تسلی ہے اور مَیں دل سے احمدی ہو چکا ہوں۔ چنانچہ انہوں نے اپنی طرف سے ہی ہاؤسا زبان میں ایک خط تیار کیا جس میں انہوں نے حضرت مسیح موعود کے دعاوی کا ذکر کیا ہے اور انہوں نے بتایا کہ انہوں نے جماعت کی کتابیں پڑھی ہیں جس میں ''اَلْمَسِیْحُ النَّاصِرِی فِی الْھِنْد'' اور ''القَوْلُ الصَّرِیْح (۔)'' شامل ہیں۔ اور میں اس بات پر ایمان لا چکا ہوں کہ حضرت مسیح موعود

ہی وہ مسیح ہیں جن کا ہم انتظار کر رہے تھے۔ لہٰذا مَیں نے جماعت کو قبول کر لیا ہے۔ نیز خط میں لکھا ہے کہ باقی ائمہ کرام کو بھی اس بات کی دعوت دیتا ہوں کہ اس جماعت کو قبول کر لیں۔ اور امام صاحب نے یہ بھی لکھا کہ انہوں نے اپنی طرف سے ''القولُ الصَّرِیح فِی ظھورِ المھدی والمَسیح'' کا ہاؤسا زبان میں ترجمہ شروع کر دیا تھا لیکن چندروز قبل کہتے ہیں مَیں نے خواب دیکھی کہ ایک سفید آدمی جو سفید لباس میں ملبوس ہیں میرے پاس آئے اور کہا کہ پہلے ''اَلْمَسِیْحُ النَّاصری فی الھِند'' کا ترجمہ کریں۔ یہ میری کتاب ہے اور اس ترجمے کو کوگی سٹیٹ (Kog State) میں اپنے لوگوں تک پہنچائیں۔ لہٰذا مَیں نے اس کتاب کا ترجمہ شروع کر دیا ہے جو اب مکمل ہونے والی ہے۔ کہتے ہیں میرے کئی شاگرد ہیں اُن تک بھی میں انشاء اللہ احمدیت کا پیغام پہنچاؤں گا۔

برکینا فاسو سے ہمارے مشنری انچارج لکھتے ہیں کہ ہمارے ایک معلم نے اپنے ایک زیرِ (۔) دوست زَیلا ابوبکر کو کہا کہ اگر تم جماعتِ احمدیہ کی سچائی پرکھنا چاہتے ہو تو مَیں ایک نسخہ بتاتا ہوں۔ وہ یہ ہے کہ تم روزانہ بلا ناغہ دو نوافل ادا کرو اور اس میں صرف اور صرف خدا تعالیٰ سے جماعتِ احمدیہ کی سچائی دریافت کرو۔ انشاء اللہ خدا تعالیٰ تمہاری رہنمائی فرمائے گا۔ چنانچہ اُس نے ایسا ہی کیا اور ایک دن زَیلا ابوبکر صاحب نے خواب دیکھا کہ ایک آدمی جو سفید فام ہے آیا اور کہا کہ اوپر چڑھ آؤ۔ لگتا تھا کہ وہ سفید فام زمین سے اوپر کی طرف کرسی پر ہے اور ہمیں بلا رہا ہے۔ زَیلا ابوبکر صاحب کہتے ہیں خواب میں خاکسار اور ہمارے گاؤں کا امام ساتھ تھے۔ جب اس سفید فام آدمی نے ہمیں اوپر چڑھنے کی دعوت دی تو خاکسار تیزی کے ساتھ اوپر چلا گیا اور امام صاحب نے میرا ہاتھ چھوڑ دیا اور کہا کہ مَیں نہیں جاتا۔ جب اُن کو تصاویر دکھائی گئیں تو انہوں نے کہا کہ یہ حضرت مسیح موعود ہی تھے جو اِن کی خواب میں آئے تھے اور جو ہمیں ایمان لانے کی طرف بُلا رہے تھے۔ چنانچہ انہوں نے بیعت کر لی۔

محمود عیسیٰ صاحب شام کے ہیں۔ کہتے ہیں کہ میرا ایم۔ٹی۔اے سے تعارف میرے ایک کزن کے ذریعے ہوا جو ڈاکٹر ہے اور مکذِبین میں شامل ہے۔ اُس نے بطور تمسخر بتایا کہ ایک شخص امام مہدی ہونے کا دعویدار ہے اور اس کے متبعین ہر جگہ موجود ہیں اور اُس کی وفات پر سو سال گزر چکے ہیں۔ مَیں نے اُس سے ایم۔ٹی۔اے کے بارے میں معلومات لیں۔ شروع میں مجھے بہت دھکا لگا اور مایوسی ہوئی کہ امام مہدی آ کر چلا بھی گیا اور ہمیں کوئی خبر نہ ہوئی۔ جبکہ مَیں خاص طور پر انتظار کر رہا تھا کہ وہ آ کر اُمّتِ (۔) کو آزادی دلائیں۔ میں نے دل میں کہا کہ یہ شخص امت کو آزاد کرانے والا کیسے ہو سکتا ہے جبکہ اس کی کسی نے بیعت نہیں کی۔ بہر حال میں نے اپنے کزن سے کہا کہ شاید یہ لوگ سچے ہوں لیکن اس نے میری بات نہیں سنی۔ لکھتے ہیں کہ مَیں کوئی صالح انسان نہیں۔ کوئی نیک انسان نہیں ہوں۔ بلکہ مَیں لامذہب آدمی تھا۔ نماز بھی نہ پڑھتا تھا اور شراب بھی پی لیتا تھا لیکن اس کے باوجود مجھے ہمیشہ حق و عدل کی تلاش رہی۔ چار سال قبل مَیں نے خواب میں .... کو دیکھا۔ آپ اپنے خیمے میں تشریف فرما ہیں اور آپ کے گرد .... جمع ہیں۔ مَیں نے آگے ہو کے دیکھا تو ایک چمکتے دمکتے چہرے والا انسان ہے۔ جب مَیں نے اردگرد کے لوگوں سے پوچھا کہ اس شخص کی تو داڑھی نہیں تو انہوں نے کہا کہ یہ بعثت سے پہلے .... کی شکل ہے۔ مَیں جب بیدار ہوا تو بہت خوش تھا۔ پھر دو سال قبل جب مَیں نے ایم۔ٹی۔اے دیکھنا شروع کیا تو پتہ چلا کہ وہ شکل جو مَیں نے خواب میں دیکھی تھی وہ سیدنا حضرت مرزا غلام احمد قادیانی ہیں۔ مَیں نے بڑے تعجب سے اپنی بیگم کو بتایا کہ فرق یہ تھا کہ حضور کی داڑھی ہے۔ باقی شکل وہی تھی۔ کہتے ہیں مَیں نے بیعت میں تاخیر اس لئے کی کہ میرے اعمال اچھے نہیں تھے اور مَیں جماعت میں شامل ہو کر جماعت کو بدنام نہیں کرنا چاہتا تھا۔ یہ سوچ ہے نئے آنے والوں کی اور یہ لمحہ فکریہ ہے ہم پرانوں کے لئے بھی۔ کہتے ہیں مَیں ایک لبنانی رسالہ ''عشتروت'' میں لکھتا ہوں اور شعر بھی کہتا ہوں۔ میرا ارادہ تھا کہ دیوان نشر کروں۔ لیکن جب سے حضرت مسیح موعود کے اشعار پڑھے ہیں میری زندگی کلیۃً بدل گئی ہے۔ آپ کے شعر غیر معمولی ہیں۔

قرغزستان سے ہمارے (۔) لکھتے ہیں۔ ایک نوجوان تنچ تک (Tinchtik) صاحب ہیں۔ اپنا واقعہ وہ تنچ تک صاحب خود بیان کرتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ مَیں کچھ عرصے سے جماعت احمدیہ کے بارے میں معلومات حاصل کر رہا تھا لیکن تا حال بیعت کے لئے شرح صدر نہیں تھا۔ انہی ایام میں ایک رات خاکسار نے خواب دیکھا کہ چھت پر ایک کالی شبیہ نظر آتی ہے۔ اُس وقت مَیں فوراً سورۃ فاتحہ اور لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کا ورد کرتا ہوں۔ اُس کے بعد خواب میں مجھے ایک سفید صاف ورق دکھایا جاتا ہے جس کے اوپر عربی میں کچھ لائنیں لکھی ہوئی ہیں۔ اُن کو پڑھنے کی کوشش کر رہا ہوں لیکن مجھے سمجھ نہیں آ رہی۔ اس کے فوراً بعد دیکھتا ہوں کہ بائیں طرف اوپر کونے میں رشین میں لکھا ہوا تھا ''(۔) حقیقی دین'' اور اونچی آواز آ رہی تھی کہ ''احمدیت حقیقی (۔)۔ اس خواب کے بعد میرا دل مطمئن ہو گیا اور مَیں نے فوراً بیعت کر لی۔

انڈونیشیا کے امیر صاحب لکھتے ہیں کہ مکرم رونی پسارونی (Roni Psaroni) جو کہ جماعت احمدیہ ویسٹ جکارتہ کے ممبر ہیں۔ انہوں نے احمدیت قبول کرنے سے قبل خواب میں سفید کپڑوں میں ملبوس ایک نورانی وجود دیکھا جس نے سر پر پگڑی بھی پہنی ہوئی تھی۔ اس خواب نے ان صاحب پر بڑا گہرا اثر چھوڑا۔ چند دن بعد یہ صاحب ایک دوست کے گھر گئے اور تصویر میں وہی وجود دیکھا جو انہیں خواب میں دکھایا گیا تھا۔ اس تصویر کے بارے میں پوچھا تو ان کے دوست نے بتایا کہ یہ تصویر امام مہدی بانی جماعت احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد کی ہے۔ اس کے بعد رونی صاحب نے جماعتی کتب کا مطالعہ شروع کیا اور ان کی اہلیہ کا بیان ہے کہ بعض اوقات وہ درجنوں جماعتی کتب، چھوٹی چھوٹی کتابیں صرف دو دن میں پڑھ لیتے تھے۔ آخر 2008ء میں انہوں نے بیعت کی اور گزشتہ دنوں انڈونیشیا میں جو اکٹھی تین شہادتیں ہوئی ہیں، اُن میں سے ایک یہ بھی تھے۔

بینن کے امیر صاحب لکھتے ہیں کہ باسلہ ریجن کے گاؤں ''اِکوکو'' (Ikoko) میں ہمارے لوکل مشنری حسینی علیو صاحب کئی بار (۔) کے لئے گئے۔ وہاں کے امام مولوی عبدالصمد صاحب جماعت کے اشد مخالف تھے۔ وہاں بیعتوں کے حصول میں رکاوٹ بنتے تھے۔ اس امام سے بھی کئی بار بات چیت ہوئی لیکن وہ مخالفت پر قائم رہے۔ معلم علیو صاحب بتاتے ہیں کہ پھر تقریباً آٹھ مہینے سے ان مولوی صاحب سے رابطہ منقطع تھا۔ ایک دن صبح کے وقت مذکور مولوی صاحب نے فون کیا اور گاؤں آ کر ملنے کے لئے کہا۔ جب ان کے پاس گئے تو انہوں نے بتایا کہ رات خواب میں آپ کے اِمام خلیفۃ المسیح الخامس (میرا بتایا کہ وہ) آئے ہیں۔ اُن کو مَیں نے خواب میں دیکھا اور کہتے ہیں کہ کس چیز کا انتظار کر رہے ہو؟ جماعت میں داخل ہو جاؤ۔ یہ الفاظ کئی بار دہرائے۔ تو کہتے ہیں مَیں رعب کی وجہ سے اُن کے سامنے کوئی جواب نہیں دے سکا۔ اس میں مجھے سمجھایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ واضح نشان ہے کہ احمدیت سچی ہے، قبول کر لو۔ اس کے بعد مولوی صاحب نے مخالفت چھوڑ دی اور اپنے دوسرے ساتھیوں کو بھی جماعت کی طرف مائل کر رہے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ سب کو لے کر انشاء اللہ میں جماعت میں شامل ہوں گا۔ بہر حال ان کی مخالفت چھوڑنے کی وجہ سے وہاں بیعتیں بھی ہوئی ہیں اور اکاون بیعتیں پھر مذکورہ امام کی وجہ سے حاصل ہوئیں۔

امیر صاحب انڈونیشیا لکھتے ہیں کہ عزیزہ اِدّہ سکندیانہ (Ida Skandiana) جو جماعت احمدیہ پارونگ (Kimang Parnung) کی ممبر ہیں۔ اگرچہ وہ نوعمر بچی تھی لیکن اس کے باوجود کئی خوابوں میں امام مہدی سے ملاقات کر چکی تھی۔ وہ جانتی نہ تھی کہ امام مہدی کون ہیں؟ انہوں نے نقشبندی تحریک میں شمولیت اختیار کی لیکن وہ امام مہدی جو انہیں خواب میں دکھائے گئے تھے اُن کی تلاش کرنے میں کامیاب نہ ہو سکیں۔ مئی 2007ء میں ایک دن انہیں ان کے نئے ہمسائے نے دعوت پر بلایا۔ یہ صاحب ہمارے (۔) ظفراللہ پونتو صاحب تھے۔ جب اِدّہ سکندیانہ ان کے گھر داخل ہوئیں تو اُن پر ایک لرزہ طاری تھا۔ وہاں ایم۔ٹی۔اے لگا ہوا تھا اور اس پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا پروگرام آ رہا تھا تو اِدّہ قائل ہو گئی کہ یہ وہی شخص ہے جس کو مَیں دیکھا کرتی تھی۔ چنانچہ 24رمئی 2007ء کو انہوں نے بیعت کر لی۔

قرغزستان کے سلومت کشتوبوئیو (Salmat Kyshtobaev) صاحب نے چند سال پہلے لندن میں بیعت کی۔ آج کل جماعت قرغزستان کے صدر ہیں۔ کہتے ہیں بیعت سے پہلے مَیں (۔) سے متنفر ہو چکا تھا۔ دین کے ساتھ کسی قسم کا کوئی لگاؤ نہیں تھا۔ احمدی ہونے سے

تقریباً دو سال قبل ایک خواب دیکھا جو میرے خیال میں اب مکمل ہوا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ ایک رات خواب آئی۔ خواب دیکھتا ہوں کہ میرا بڑا بھائی نورلان (Nurlan) مجھے کہہ رہا ہے کہ مَیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے پیغمبر بن کر آیا ہوں۔ مجھ پر یقین کرو۔ کہتے ہیں مَیں یقین کر لیتا ہوں۔ پھر وہ کہتے ہیں کہ آپ سب لوگ بہشت میں جائیں گے لیکن بہشت میں جانے کے لئے اللہ کی راہ میں رقم دینی ضروری ہے۔ اِن کا خواب ختم ہو جاتا ہے۔ پھر دو سال کے بعد یہ احمدیت قبول کرتے ہیں اور حضرت مسیح موعود کی کتاب ''رسالہ الوصیت'' کا جب قرغیز میں ترجمہ ہوا تو یہ پڑھ کر انہوں نے وصیت کی۔ کہتے ہیں کہ مَیں نے دو سال پہلے جو خواب دیکھا تھا آج پورا ہو گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے احمدیت کی صداقت مجھے پہلے ہی بتا دی تھی کہ وصیت ایک الٰہی نظام ہے۔ اس میں شامل ہونا میرے لئے باعثِ برکت ہے۔..........

امیر صاحب کانگو کنشاسا لکھتے ہیں کہ ''دیدی کی کنگالہ (DIdI Kikangala) صاحب''''لوبو مباشی'' شہر میں وکیل ہیں۔ مذہباً عیسائی تھے۔ چند ماہ سے زیر (۔) تھے۔ تاہم بیعت نہیں کرتے تھے۔ ایک رات انہوں نے خواب دیکھا کہ بہت سے خطرناک قسم کے جنگلی جانور اور درندے ان پر حملہ آور ہوتے ہیں۔ ان کو اور کچھ نہیں سوجھا لیکن وہ صرف ''اللہ'' کا لفظ کہہ کر ان پر پھونک مارتے ہیں۔ اس پر وہ جانور گرتے جاتے ہیں۔ یہ سلسلہ خواب بھی بہت دیر تک چلتا رہا۔ صبح ہوتے ہی وہ مشن ہاؤس آئے۔ بہت پُر جوش تھے اور باقی افراد جو وہاں موجود تھے اُن کو بھی بڑے جوش سے خواب سنا رہے تھے اور گواہی دینے لگے کہ (۔) سچا مذہب ہے اور جماعت احمدیہ برحق ہے۔ چنانچہ اُسی روز بیعت کر کے جماعت میں داخل ہو گئے۔ اور بڑے اخلاص و وفا سے یہ جماعت سے چمٹے ہوئے ہیں۔

سامح محمد عراقی صاحب مصر کے ہیں۔ تین سال سے زائد عرصہ قبل کی بات ہے۔ کہتے ہیں کہ مَیں ایک معروف عیسائی پادری کے اسلام پر حملوں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخی کی تفصیل سنتا اور دل ہی دل میں کُڑھتا تھا کیونکہ مَیں خود کو اس کا جواب دینے سے عاجز پاتا تھا۔ یہ احساس مجھے اندر ہی اندر مارے جا رہا تھا۔ چونکہ مَیں مصر کی ایک مسجد میں خطیب تھا اس وجہ سے مجھے اسلامی علوم کا بہت حد تک ادراک تو تھا لیکن اس بات کی کچھ سمجھ نہ آ رہی تھی کہ ایک (۔) کیونکر ان افتراؤں کا جواب دینے سے بے بس اور عاجز ہے؟ جب انٹرنیٹ پر اس بارہ میں کچھ ریسرچ کی تو اسی نتیجہ پر پہنچا کہ گزشتہ تفاسیر اور علماء کا طریق اس پادری کا جواب دینے سے قاصر ہیں۔ بلکہ اُنہی کی وجہ سے تو پادری کو اعتراضات کرنے کی جرأت ہوئی ہے۔ پھر اچانک مجھے مصطفیٰ ثابت صاحب کی کتاب ''اجوبہ عن الایمان'' مل گئی۔ آپ کے بارے میں مزید جاننے کی کوشش کی تو مجھے جماعت کی ویب سائٹ اور ایم۔ ٹی۔ اے سے تعارف ہو گیا۔ چنانچہ جب مَیں نے مزید مطالعہ کیا اور ایم۔ٹی۔اے کے پروگرام دیکھے تو یقین ہو گیا کہ یہ علوم کسی انسان کی ذاتی کوشش کا نتیجہ نہیں ہو سکتے۔ بہر حال میں نے دو سال تک کسبِ فیض کیا۔ جس کا لُبِ لباب یہ ہے کہ مجھے قرآنِ کریم مل گیا۔ پھر مَیں نے خواب میں حضرت امام مہدی کو دیکھا۔ آپ نے میرا ہاتھ پکڑا اور ایک جگہ لے گئے جہاں برادران ہانی طاہر صاحب، تمیم اَبو دقہ، طاہر ندیم صاحب ایک دستر خوان کے گرد بیٹھے تھے، آپ نے مجھے بھی اُن کے ساتھ بٹھا دیا اور اس رؤیا کے بعد خدا تعالیٰ نے بیعت کے لئے میرا سینہ کھول دیا۔

ایک رشین خاتون صفیہ اُولگا صاحبہ نے 2009ء میں بیعت کی۔ وہ اپنی خواب بیان کرتی ہیں کہ رمضان کے آخری عشرے میں اُنہیں خواب آئی کہ گویا اس کی زندگی شطرنج کی طرح دو حصوں میں تقسیم ہے گویا بہت مشکل ہے۔ پھر اُسے کوئی کہتا ہے کہ درمیان میں پہنچنے تک سب بدل جائے گا۔ پھر جیسے دوسرے حصے میں پہنچتے ہی ایک صاف سر سبز گھاس والا لان نمودار ہوتا ہے جہاں روشن سورج چمکتا ہے (اُس لان کے اوپر ایک روشن سورج چمکتا ہے)۔ مجھے کہا جاتا ہے کہ یہ بھارت ہے، انڈیا ہے۔ وہاں وہ تباہ شدہ قلعہ دیکھتی ہیں لیکن انہیں وہاں تک جانے نہیں دیا جاتا۔ کہا جاتا ہے کہ وہاں جانے کے لئے کچھ کرنا ہوگا جس کے بعد اُسے وہاں جانے دیا جاتا ہے۔ اس خواب کے تقریباً تین چار ہفتے بعد اُسے ایک امام جو احمدی نہیں تھے لیکن جماعت احمدیہ کے (۔) سے علم حاصل کرتے رہے ہیں وہ احمدیہ سنٹر میں ہمارے (۔) طاہر حیات صاحب کے پاس لے کر آئے۔ یہاں اس خاتون کو جماعت کا تعارف کروایا گیا تو اُسے سن کر بہت حیرانگی ہوئی کہ امام مہدی ہندوستان میں آئے ہیں اور مجھے خواب میں چمکتا ہوا روشن سورج بھی ہندوستان میں ہی دکھایا گیا ہے۔ پھر اُس نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے بیعت کر لی۔

تو بہت سارے واقعات میں سے یہ چند واقعات مَیں نے لئے تھے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

''اب وقت آ گیا ہے کہ پھر (۔) کی عظمت و شوکت ظاہر ہو اور اس مقصد کو لے کر میں آیا ہوں۔ (۔) کو چاہئے کہ جو انوار اور برکات آسمان سے اُتر رہے ہیں، وہ اُس کی قدر کریں اور اللہ تعالیٰ کا شکر کریں کہ وقت پر اُن کی دستگیری ہوئی اور خدا تعالیٰ نے اپنے وعدے کے موافق اس مصیبت کے وقت اُن کی نصرت فرمائی۔ لیکن اگر وہ خدا تعالیٰ کی اس نعمت کی قدر نہ کریں گے تو خدا تعالیٰ اُن کی کچھ پرواہ نہ کرے گا۔ وہ اپنا کام کر کے رہے گا مگر اِن پر افسوس ہوگا''۔

(لیکچر لدھیانہ روحانی خزائن جلد نمبر20 صفحہ نمبر290)

اللہ تعالیٰ (۔) کے سینے کھولے اور وہ حقیقت کو پہچاننے کے لئے اپنے خدا سے حقیقی رنگ میں مدد مانگنے والے بنیں۔ اللہ تعالیٰ ہمارے ایمانوں کو بھی مضبوط کرتا چلا جائے۔

ابھی جمعہ کی نماز کے بعد میں چند جنازہ غائب پڑھاؤں گا جن میں سے ایک ہمارے احمدی دوست سیریا کے ہیں احمد باکیر صاحب۔ 5/مارچ کو کینسر کی وجہ سے ان کی وفات ہوئی تھی۔ (۔)۔ آپ کو بچپن سے ہی (۔) سے لگاؤ تھا۔ (غیر احمدیوں کی (۔) سے لگاؤ تھا) لیکن اپنی سعید فطرت کے سبب جلد پہچان گئے کہ مولوی جو کچھ کہتے ہیں وہ خود نہیں کرتے۔ ان کا عمل کچھ اور ہے اور ان کا کہنا کچھ اور ہے۔ خدا تعالیٰ نے انہیں مولویوں سے متنفر کر دیا لیکن اللہ تعالیٰ نے یہ فضل فرمایا کہ دنیا داری میں نہیں پڑے بلکہ اللہ تعالیٰ نے اِن کا تعارف جماعت احمدیہ سے کروا دیا۔ اُنہوں نے جماعت کے بارے میں استخارہ کیا۔ جو مضمون بیان ہو رہا ہے یہ بھی اُسی کا ہی تسلسل ہے۔ دیکھیں کہ استخارہ کیا تو خواب میں حضرت مسیح موعود کو دیکھا کہ آپ ایک مشہور سلفی مولوی کی طرف گئے ہیں اور قریب پہنچنے پر وہ مولوی غائب ہو گیا۔ حضور اس مرحوم نوجوان کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا یہ مولوی دور کر دیا گیا ہے۔ اس پر یہ نوجوان خواب سے بہت متاثر ہوئے اور 15/جولائی 2009ء کو جب صرف 17 سال ان کی عمر تھی، اس میں انہوں نے بیعت کر لی۔ باوجود اس کے کہ آپ کینسر کے مریض تھے۔ (۔) کا بڑا جوش تھا۔ جو مولوی بھی آپ کو مرتد کرنے کے لئے آیا وہ آپ کے سامنے کھڑا نہ ہو سکا۔ بڑی سچی خوابیں آتی تھیں۔ بعض دوستوں نے بتایا کہ آجکل جو ملک کے، سیریا کے حالات ہیں، اس بارے میں بھی انہوں نے ایک سال قبل ہی خواب کی بنا پر بعض دوستوں کو بتا دیا تھا۔ تو ایک تو اِن کا جنازہ ہوگا۔

دوسرا تامر الراشد صاحب کا ہے۔ یہ 8/اپریل 2011ء کو سیریا کے شہر حمص کے مختلف گلی محلوں میں جو جلوس نکالے جا رہے ہیں، شور شرابہ ہو رہا ہے، اندھا دُھند فائرنگ ہو رہی ہے تو عمارتوں کی چھتوں سے بھی لوگ فائرنگ کر رہے ہیں۔ اس فائرنگ کے دوران تامر الراشد صاحب کی شہادت ہوئی ہے۔ ان کے بارے میں ان کے بھائی بیان کرتے ہیں کہ فائرنگ کے وقت مَیں گھر سے باہر تھا۔ چنانچہ میرے بھائی فائرنگ کی آواز سن کر مجھے تلاش کرنے گھر سے باہر نکلے اور تھوڑی ہی دور گئے تھے کہ مجھے دیکھ لیا تو فوراً گھر پہنچنے کو کہا اور یہ کہہ کر جب خود واپس مُڑے تو ایک گولی کا نشانہ بن گئے جو انہیں دل پر لگی اور فوری وفات ہو گئی۔ (۔) انہوں نے کچھ دن پہلے میرا بتایا کہ مَیں نے خاص طور پر یکم اپریل کا جو خطبہ دیا تھا، اس سے مَیں وہ پیغام سب کچھ سمجھ گیا تھا اور ہڑتالوں میں شامل ہونے کا سوال نہیں تھا۔ بہر حال باہر نکلے ہیں اور وہاں فائرنگ ہو رہی تھی اس میں یہ گولی کا نشانہ بن گئے۔ بڑے خوش مزاج اور محبت کرنے والی شخصیت تھے۔ آپ کی اہلیہ کے علاوہ ایک بیٹا اور دو بیٹیاں ہیں۔ آپ کی عمر صرف اکتیس سال تھی۔ بیعت سے قبل شیخ عبد الہادی الالبانی کے متبعین میں سے تھے جس کا دعویٰ ہے کہ امام مہدی ہے اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام دمشق میں موجود اس شخص کی (۔) میں نزول فرمائیں گے۔ پھر جب انہوں نے وفاتِ مسیح کے دلائل سُنے تو

2008ء میں یہ بیعت کرکے احمدی ہوگئے۔

تیسرا جنازہ محمد مصطفیٰ رعد صاحب سیریا کا ہے۔ یہ نماز جمعہ ادا کرنے کے بعد اپنے گھر کی چھت پر کچھ آرام کر رہے تھے اور نیچے گلی میں لوگ مظاہرہ کر رہے تھے۔ ان کا بیٹا چھت کی منڈیر کے قریب ہو کر دیکھنے لگا تو یہ اُسے پیچھے کرنے کے لئے بڑھے۔ لیکن اسی اثناء میں ایک گولی آئی اور ان کی آنکھ پر لگ گئی اور وہیں وفات ہوگئی۔(۔) 1971ء میں یہ پیدا ہوئے تھے اور ائیر پورٹ میں ملازمت کرتے تھے۔ ایم۔ ٹی۔ اے کے ذریعے سے احمدیت کا پتہ چلا۔ پھر تحقیق کے بعد 2008ء میں انہوں نے بیعت کی۔ ان کی اہلیہ غیر احمدی ہیں لیکن احمدیت کی صداقت سے مطمئن ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں بھی توفیق عطا فرمائے کہ وہ احمدیت قبول کریں۔ ان کے بیٹے اور بیٹی کے علاوہ ان کے دو بھائی اور بعض اور افراد بھی جماعت میں داخل ہو چکے ہیں۔ بڑے مخلص، مطیع، با اخلاق اور خلافت سے بہت زیادہ محبت رکھتے تھے۔ یہی حال اِن کے بچوں کا ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کو حوصلہ اور صبر دے۔

ایک جنازہ ہمارے مکرم لُطف الرحمٰن صاحب شاکر کا ہے۔ اِن کی ایک طویل علالت کے بعد 27/اپریل کو وفات ہوئی ہے۔ تقریباً اسّی سال کی عمر تھی۔ یہ مولانا عبدالرحمٰن انور صاحب جو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے پرائیویٹ سیکرٹری بھی رہے ہوئے ہیں بلکہ تحریکِ جدید کے ابتدائی ممبران میں سے تھے۔ اُن کے بڑے بیٹے تھے۔ یہ خود واقفِ زندگی تھے اور فضلِ عمر ہسپتال میں ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب کے ساتھ ڈسپنسر کے طور پر کام کرتے تھے۔ اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے ساتھ ان کو افریقہ اور یورپ کے سفر کا بھی موقع ملا۔ اِن کا خلافت کے ساتھ بڑا گہرا تعلق تھا۔ ربوہ کے لوگوں کی خدمت کرنے والے تھے۔ حضرت امّاں جان اور حضرت مصلح موعود، حضرت خلیفۃ المسیح الثالث، سب کی خدمت کا ان کو موقع ملا۔ بلکہ جو ٹیکے لگاتے تھے اُن کی سرنجیں یا سوئیاں بھی، حضرت امّاں جان کی، حضرت خلیفہ ثانی کی، حضرت خلیفہ ثالث کی سنبھال کر رکھی ہوئی تھیں۔ ان کو بہرحال انہوں نے ایک تبرک سمجھ کر رکھا تھا۔ اب تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے فضلِ عمر ہسپتال اور گائنی کا وِنگ اور ہارٹ انسٹیٹیوٹ دونوں کی طبّی سہولتوں میں بہت ساری وسعت پیدا ہوچکی ہے۔ ربوہ میں ابتدائی طور پر اُس وقت صرف ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ہوتے تھے اور ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب کے بیٹے ڈاکٹر محمد احمد صاحب ہوتے تھے۔ اور جو لیبارٹری تھی وہ ساری لُطف الرحمٰن صاحب شاکر ہی چلایا کرتے تھے۔ اور اس کے علاوہ جب بھی ضرورت پڑے، لوگ گھروں میں بلا لیا کرتے تھے۔ جو بھی طبی سہولت تھی فوری طور پر خوش اخلاقی سے مہیا کیا کرتے تھے۔ تو یہ جو ربوہ کے فضلِ عمر ہسپتال کے ابتدائی کارکنان ہیں اُن میں سے تھے۔ اللہ تعالیٰ اِن کے بھی درجات بلند فرمائے۔ آپ کی اہلیہ حضرت خان صاحب قاضی محمد رشید خان صاحب کی بیٹی ہیں۔ مرحوم موصی تھے۔ آجکل جرمنی میں تھے۔ اِن کے بچے بھی جرمنی میں ہیں اور شاید ربوہ ان کے جنازہ کے لئے لے جائیں گے۔ بہرحال ان سب مرحومین کے مَیں جنازہ غائب ابھی پڑھاؤں گا۔ اللہ تعالیٰ اِن سب کے درجات بلند فرمائے اور آئندہ نسلوں میں بھی سب کا احمدیت اور خلافت سے وفا کا تعلق رہے۔

تحقیق و تجربہ اور کامیابی کے 53 سال
ڈیڑھ صد سے زائد مفید اور مؤثر دوائیں
مرض اٹھراء، اولاد نرینہ، امراض معدہ و جگر، نوجوانوں اور شادی شدہ جوڑوں کے امراض۔
بفضلہٖ تعالیٰ لاکھوں مریض شفاء پا چکے ہیں۔
اطباء و سٹاکسٹ فہرست ادویہ طلب کریں
خورشید
1958
حکیم شیخ بشیر احمد
ایم۔اے، فاضل طب والجراحت
فون: 047-6211538 فیکس: 047-6212382
ای میل: khurshiddawakhana@gmail.com
مطب خورشید یونانی دواخانہ گولبازار ربوہ۔

ایک چاکر درِ خلافت کا

(مکرم لطف الرحمٰن شاکر صاحب (واقفِ زندگی) مقیم جرمنی کے سانحہ ارتحال پر)

ایک چاکر درِ خلافت کا
پیکرِ شکر اک غلام گیا

لے کے ہمراہ دعائیں آقا کی
خوش نصیب اور شاد کام گیا

باپ دادا کی خوبیوں کا امیں
ان کے پیچھے بلند بام گیا

خادمِ خاص تھا بزرگوں کا
پا کے خدمت میں اونچا نام گیا

خدمتِ خلق تھا شعار اس کا
دوڑ کر سوئے خاص و عام گیا

رونقِ بزم تھا وجود اس کا
دے کے الفت کا سب کو جام گیا

اس کی باتوں میں تھی لطافت بھی
شیریں گفتار و خوش کلام گیا

واقفِ زندگی تھا، موصی بھی
بے نیازِ نمود و نام گیا

واہ کیا اسمِ با مسمّٰی تھا
باعثِ لطف و فیضِ عام گیا

لطف و رحمت سے شاد کر یا رب
لطفِ رحماں کا پا کے نام گیا

عطاء المجیب راشد

حضرت میاں جان محمد صاحب

رفیق حضرت مسیح موعود یکے از 313

بیعت: 14 جون 1889ء

حضرت میاں جان محمد کے والد صاحب کا نام میاں ساگر صاحب تھا۔ کشمیر کے رہنے والے تھے۔ حضرت اقدس مسیح موعود نے آپ کا نام براہین احمدیہ (حصہ اول) کے مالی معاونین میں بھی درج فرمایا ہے۔

آپ کی بیعت 14 جون 1889ء کی ہے۔ رجسٹر بیعت میں آپ کا نام 98 نمبر پر درج ہے۔ جہاں تعارف امام مسجد کلاں لکھا ہے۔

آپ حضرت مسیح موعود کے ساتھ 1884ء میں لدھیانہ گئے تھے۔ بیت اقصیٰ کے اولین امام تھے۔ آپ بچپن سے حضرت اقدس کی والدہ کو ماں کہا کرتے تھے۔ حضرت اقدس کے پاس جب میاں جان محمد صاحب آجاتے تو آپ سب کام چھوڑ کر ملتے۔ حضرت اقدس نے آپ کا جنازہ پڑھایا اور نماز جنازہ بہت لمبی ہوگئی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول اس پر بہت رشک کرتے تھے۔

حضرت اقدس نے تریاق القلوب میں آپ کا ذکر پیشگوئیوں کے گواہ کے طور پر بھی فرمایا ہے۔

ازالہ اوہام میں مخلصین کے ضمن میں، آسمانی فیصلہ اور آئینہ کمالات اسلام میں جلسہ سالانہ میں شامل ہونے والوں میں اور کتاب البریہ میں پُرامن جماعت کے طور پر ذکر ہے۔

آپ 1890ء سے قبل وفات پا گئے آپ کے ایک لڑکے عرف میاں بگا کو اکثر لوگ جانتے ہیں۔ (میاں غفار یکہ بان، میاں جان محمد صاحب کے بھائی تھے)۔ (اصحاب صدق وصفا ص145)

درخواست دعا

مکرمہ رضیہ بیگم صاحبہ بیوہ مکرم محمد عاشق طیب صاحب دارالیمن ربوہ تحریر کرتی ہیں کہ میری بھانجی اور بہو مکرمہ امۃ الرفیق صاحبہ اہلیہ مکرم محمد ساجد مبشر صاحب عرصہ ایک سال سے گردوں میں انفیکشن کی وجہ سے بیمار ہے احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

کراچی اور سنگاپور کے K-21 اور K-22 کے فینسی زیورات کا مرکز
العمران جیولرز
فون شوروم 052-4594674
الطاف مارکیٹ۔ بازار کاٹھیاں والا۔ سیالکوٹ

G.H.P کی معیاری زُود اثر سیل بند پوٹینسی
پیکنگ و پوٹینسی | گلاس شوا بے 10ML | پلاسٹک شوا بے 25ML
30/200/1000 | Rs 20/= | Rs 25/=
خوبصورت بریف کیس بمعہ 240,120,60 سیل بند ادویات کے علاوہ جرمن شوا بے سیل بند پوٹینسی رعایتی قیمت پر خریدیں۔

لمبے، گھنے سیاہ اور ریشمی بالوں کا راز
سپیشل ہومیو ہیئر ٹانک
یہ تیل دماغ کی طاقت، بالوں کی مضبوطی اور نشوونما کیلئے ایک لاثانی ٹانک ہے۔
رعایتی قیمت پیکنگ 120ML =/200 روپے

چھوٹے قد کا سپیشل علاج
تین مختلف مرکبات پر مشتمل قد کو بڑھانے کیلئے لڑکوں اور لڑکیوں کی الگ الگ زود اثر دوا ہے۔
دو ماہ کا علاج رعایتی قیمت =/300 روپے

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
رحمان کالونی ربوہ۔ فیکس نمبر 047-6212217
فون: 047-6211399 ,0333-9797797
راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 047-6212399,0333-9797798

گمشدہ نقدی

مورخہ 12 جون 2011ء کو ربوہ سے کچھ نقدی ملی ہے۔ جن صاحب کی ہو خاکسار فضل احمد کارکن روزنامہ الفضل سے دفتر میں یا موبائل فون نمبر پر رابطہ کر کے اور نشانی بتا کر حاصل کر لیں۔

0331-7785996

تبدیلی نام

مکرم مبشر احمد صاحب 327/H.R تحصیل فورٹ عباس ضلع بہاولنگر تحریر کرتے ہیں۔ خاکسار کی اہلیہ نے اپنا نام فرحانہ خالد سے تبدیل کر کے فرحانہ مبشر رکھ لیا ہے۔ آئندہ ان کو اسی نام سے لکھا اور پکارا جائے۔

درخواست دعا

مکرم فرحان احمد صاحب دار العلوم وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔ خاکسار کے خالہ زاد بھائی نوید احمد ولد مکرم محمد صادق صاحب عمر 12 سال کو پیشاب کی تکلیف ہے۔ فضل عمر ہسپتال میں آپریشن متوقع ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

ربوہ میں طلوع وغروب 14 جون

طلوع فجر	3:32
طلوع آفتاب	5:00
زوال آفتاب	12:09
غروب آفتاب	7:17

24 گھنٹے ایمرجنسی سروس
گائنی، سرجری، میڈیکل، بلڈ پریشر، بلڈ شوگر، یرقان
پیٹ خراب غرض ہر قسم کی بیماری کیلئے آپ کی خدمت کیلئے کوشاں
مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر
یادگار چوک ربوہ
0476213944
03156705199
047-6214499

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری ساتھی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان، شجر کار، دیجی ٹیبل ڈائز، کیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
12۔ٹیگور پارک نکلسن روڈ عقب شوبرا ہوٹل لاہور
042-36306163,36368130Fax:042-36368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
Cell:0322-4607400

راحت جان
تبخیر معدہ، گیس کی مفید مجرب دوا
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434

سونے اور چاندی کے دلکش زیورات کا مرکز
GM
میاں غلام مصطفیٰ جیولرز
044-2003444-2689125 میرک ضلع اوکاڑہ
طالب دعا
0345-7513444
0300-6950025
میاں غلام صابر

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون وبیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

انگریزی ادویات وٹیکہ جات کا مرکز، بہتر تشخیص مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار فیصل آباد فون 2647434

The Vision of Tomorrow
nps
New Haven Public School
Multan Tel :061-6779794

Tel: 042-36684032
Mobile: 0300-4742974
Mobile: 0300-9491442
دلہن جیولرز
قدیر احمد، حفیظ احمد
طالب دعا
Gold Place Plaza, Shop # 1, Defense Chowk, Main Boulevard Defense Society Lahore Cantt

ptcl
عبداللہ ٹیلی کام
نزد میڈیکل کمپلیکس جلال پور روڈ۔ حافظ آباد شہر
چوہدری اعجاز احمد (ایگزیکٹو) 0333-4091157
0333-8277774,054-7423334,7425557
Fax:054-7523391
Email:ejaz_abdullah@hotmail.com

PTCL-V فرنچائز
EVO,Brodband,Vfone ہر وقت ہر جگہ
MTA دوران سفر یا گھر میں تیز ترین EVO انٹرنیٹ
Vfone موبائل میں بھی دستیاب ہے۔
تحسین ٹیلی کام حافظ آباد روڈ پنڈی بھٹیاں
میاں طارق محمود بھٹی آفس 0547-531201,2
حافظ اعجاز احمد بھٹی 0300-7627313,0547415755

wallstreet
EXCHANGE COMPANY (PVT) LTD.
دنیا بھر میں رقم بھجوائیں
Send Money all over the world
Demand Draft & T.T for Education
Medical Immigration Personal use
دنیا بھر سے رقم منگوائیں
Receive Money from all over the world
فارن کرنسی ایکسچینج
Exchange of foreign Currency
MoneyGram INSTANT CASH SpeedRemit CHOICE
Rabwah Branch
Shop No. 7/14 Gole Bazar, Chenab Nagar, Rabwah
Ph: 047-6213385, 6213385 Fax: 047-6213384

ایک جانے پہچانے ادارے کا نام جو 1980ء سے آپ کی خدمت کر رہا ہے۔
نیشنل الیکٹرونکس
آپ نے A/C سپلٹ لینا ہو، ریفریجریٹر لینا ہو، کلر T.V لینا ہو، DVD، VCD لینی ہو، واشنگ مشین
کوکنگ رینج، گیزر لینے ہوں تو ایک ہی نام جس کو آپ یاد رکھیں نیشنل الیکٹرونکس
1۔لنک میکلوڈ روڈ پٹیالہ گراؤنڈ جودھا مل بلڈنگ لاہور
042-37223228
37357309
0301-4020572
طالب دعا: منصور احمد شیخ

ہر قسم سامان بجلی دستیاب ہے
شاہد الیکٹرک سٹور
متصل احمدیہ بیت الفضل
گول امین پور بازار فیصل آباد
پروپرائٹر: میاں ریاض احمد
فون: 2632606-2642605

KOHINOOR
STEEL TRADERS
166 LOHA MARKET LAHORE
Importers and Dealers Pakistan Steel
Deals in cold Rolled,Hot Rolled,Galvanized Sheets & Coils
Talib-e-Dua,Mian Mubarik Ali
Tel:37630055-37650490-91 Fax:37630088
Email : mianamjadiqbal@hotmail.com

بلال فری ہومیوپیتھک ڈسپنسری
بانی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای ایڈریس پر بھیجیں
E-mail:bilal@cpp.uk.net

البشیرز معروف قابل اعتماد نام
پیج
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات وملبوسات
اب پتوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں بااعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ 0300-4146148
فون شوروم پتوکی 047-6214510- 049-4423173

FD-10

Dawlance Super Exclusive Dealer
فریج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریزر، مائیکروویو اوون، واشنگ مشین، ٹی وی، ڈی وی ڈی، جیسکو جنریٹرز استریاں، جوسر بلینڈر، ٹوسٹر سینڈوچ، بیکرز، یو پی ایس سٹیبلائزر ایل سی ڈی، ویٹ مشین، ان سیکٹ کلر لائٹ انرجی سیور ہول سیل ریٹ پر دستیاب ہیں۔
گوہر الیکٹرونکس گولبازار ربوہ
047-6214458

بلڈنگ کنسٹرکشن
خدا تعالیٰ کے فضل وکرم کے ساتھ
سٹینڈرڈ بلڈرز کی ماہر اور تجربہ کار ٹیم کی زیر نگرانی لاہور میں اپنے گھر/پلازہ/ملٹی سٹوری بلڈنگ کی تعمیر لیبر ریٹ بمعہ میٹریل مناسب ریٹ پر کرائیں۔
رابطہ: کرنل (ر) منصور احمد طارق، چوہدری نصر اللہ خان
0300-4155689, 0300-8420143
سٹینڈرڈ بلڈرز ڈیفنس لاہور
042-35821426,35803602,35923961